بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈینئیل پرل قتل کیس اس بات کاواضح ثبوت ہے کہ پاکستان کے حکمران استعمار کے اشاروں پر ناچتے ہیں

خبر: دسمبر2020 کوایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) نے خبر دی کہ امریکانے خبردار کیاہے کہ وہ ڈیئل پرل قتل کیس کے ملزم احمد عمر سعید شیخ کوانصاف سے بھاگنے نہیں دے گا۔ اے پی کے مطابق سندھ ہائیکورٹ کی جانب سے عمر شیخ کی رہائی کے فیصلے کے ردعمل میں امریکی اٹارنی جنرل جیفرے روزن نے کہاہم جانتے ہیں کہ سپریم کورٹ میں سزائے موت کی بحالی کی اپیل کی سماعت تک پاکستانی حکام عمر شیخ کو قید میں رکھنے کی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں مگر سزائے موت کے خاتمے اور عمر شیخ کی رہائی کے عدالتی فیصلے دہشت گردی سے متاثرہ افراد کیلئے ایک دھچکاہیں۔

تبصرہ: عمر شیخ کو2002 میں کراچی میں امریکی صحافی ڈیئل پرل کے اغوااور پھر قتل میں معاونت کے الزام میں گرفتار کیا گیاتھا۔ وہ پچھلے اٹھارہ برس سے قید میں ہیں۔ ان کو انسدادِ دہشت گردی کی عدالت سے ملنے والی سزائے موت کو اپریل دوہزار بیس میں سندھ ہائیکورٹ نے کالعدم قرار دیتے ہوئے انھیں سات برس قید کی سزاسنائی جو وہ پہلے ہی کاٹ چکے ہیں، پس پاکستانی قانون کی روسے ان کی رہائی یقینی تھی۔ مگر اپنے استعماری آقا کی خوشنودی کیلئے باجوہ عمران حکومت "نقص امن کے پیش نظر"(MPO) مسلسل انھیں نظر بند رکھے ہوئے ہیں، اور سندھ ہائیکورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل بھی کردی۔ سندھ ہائیکورٹ دسمبر 2020 میں عمر شیخ کی "نقص امن کے خطرے کے پیش نظر"(MPO) قید کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اس کی رہائی کا حکم دے چکی ہے لیکن امریکی آقاؤں کی ناراضگی کے خوف کے باعث عمر شیخ تاحال جیل میں قید ہیں۔

اس استعماری عدالتی نظام میں اولاً تو "انصاف" طاقتور کے گھر کی لونڈی ہے جس نظام میں طاقتور عدالتوں سے مرضی کے فیصلے لے کر قوم کو قانون کے احترام کی تلقین کرتے ہیں، لیکن مرضی کے خلاف فیصلہ آجانے کی صورت میں قانون کی دھجیاں بلکہ عدالت ہی ختم کردی جاتی ہے، جیسا کہ پرویز مشرف غداری کیس میں ہوا۔ یہ نظام دوپاکستانیوں کے قاتل ریمنڈڈیوس کو توراتوں رات رہاکر کے امریکا پہنچادیتاہے جبکہ ایک ایسے پاکستانی کی رہائی ناممکن بنادیتاہے جسے عدالت رہاکرنے کا حکم دے رہی ہے۔ پس اس لحاظ سے یہ نوید بٹ کیس کی مانند ہے جو نوسال سے جبری گمشدگی کا شکار ہیں اور جن کی رہائی کا حکم قانونی اتھارٹی جنوری 2018 میں دے چکی ہے، اور ایسے ہی دیگر کئی کیسوں کا حال ہے۔

یقیناً نبوت کے منہج پر آنے والی خلافت ہی ہمیں اس بدترین امریکی غلامی سے نجات دلائے گی۔ جب خلافت کے نظامِ انصاف میں قاضی محض قرآن وسنت کے احکامات کے مطابق فیصلے سنائیں گے اور خلیفہ ان فیصلوں کی من وعن پابندی کرے گا۔ جب حکمرانوں کو امریکا کا نہیں بلکہ صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا خوف ہوگا۔ جب امریکا کے کہنے پر ریاست کے شہری نہ تولاپتہ ہوں گے اور نہ ہی پابند سلاسل۔ اور لوگوں کو انصاف کیلئے دربدر نہیں ہونا پڑے گا۔ ان شاء اللہ آنے والی خلافت وہ ریاست ہوگی جس کے حکمران اپنے شہریوں سے اور شہری اپنے حکمرانوں سے محبت کریں گے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، **خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ "تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرواور وہ تمھیں دل سے چاہیں، تم ان کو دعائیں دواور وہ تم کو دعائیں دیں"(صحیح مسلم)۔**

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے لیے اصغر احمد نے یہ مضمون لکھا۔